Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — بروز بدھ — قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۵ شوال ۱۳۹۳ھ ۲۱ نبوت ۱۳۵۲ہش ۲۱ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۶۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۰ ماہ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمدُ للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی ، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ ۔ ۲۰ ماہ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل و کرم سے صحت و عافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے ۔ آمین

ربوہ ۔ ۲۰ ماہ نبوت ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا آنکھوں کے علاج کے سلسلے میں چند دن لاہور رہنے کے بعد بخیریت واپس تشریف لے آئی ہیں ۔ آپکی طبیعت ابھی پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی ۔ احباب جماعت اُن کی صحت کاملہ کے لئے دُعا فرمائیں ۔

ربوہ ۔ ۲۰ ماہ نبوت ۔ مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم ملک محمد اکرم صاحب اور مکرم انیس احمد صاحب عقیل بخیریت گیمبیا پہنچ گئے ہیں ۔

مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب نے تنزانیہ سے اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی عبد الکریم صاحب شرما فریضہ تبلیغ اسلام ادا کرنے کیلئے بخیریت وہاں پہنچ گئے ہیں ۔

احباب جماعت سے ان مجاہدین کیلئے دعا کی درخواست ہے ۔ (وکالت تبشیر)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہم قرآن کریم کی کسی آیت میں تغیر و تبدیل یا تقدیم و تاخیر کرنیکے ہرگز مجاز نہیں ہیں

اگر کوئی ایسا کرے تو وہ عنداللہ مجرم ہے اور قابلِ مؤاخذہ ہے

(۱) "ہم الٰہی کلام کی کسی آیت میں تغییر اور تبدیل اور تقدیم اور تاخیر اور فقرات تراشی کے مجاز نہیں ہیں ، مگر اس صورت میں کہ جب خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہو ، اور یہ ثابت ہو جائے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بذاتِ خود ایسی تغییر اور تبدیل کی ہے ۔ اور جب تک ایسا ثابت نہ ہو ہم قرآن کی ترصیع اور ترتیب کو زیر و زبر نہیں کر سکتے اور نہ اس میں اپنی طرف سے بعض فقرات ملا سکتے ہیں ۔ اور اگر ایسا کریں تو عنداللہ مجرم اور قابلِ مؤاخذہ ہیں ۔"

(اتمام الحجۃ صفحہ ۱۵)

(۲) "قرآن شریف قانون آسمانی اور نجات کا ذریعہ ہے ۔ اگر ہم اس میں تبدیلی کریں تو یہ بہت ہی سخت گناہ ہے ۔"

(الحکم ۱۷ ستمبر ۱۹۰۴ء)

(۳) "قرآن کریم کی جیسا کہ بلاغت و فصاحت ، حقائق و معارف کی رُو سے کوئی چیز مثل نہیں ٹھہر سکتی ۔ ایسا ہی اس کی حکمت کاملہ اور محفوظیت اور لَا رَیْبَ فِیْہِ ہونے میں کوئی چیز اس کی مثیل نہیں کیونکہ اس کے الفاظ و ترتیب الفاظ اور محفوظیت تامہ کا اہتمام خدا تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لیا ہے ۔"

(ازالۂ اوہام حصہ دوم صفحہ ۳۸۳)

(۴) "یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانچ سو کے قریب حکم ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہوگا ۔ اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جُوا اپنی گردنوں پر رکھو ۔"

(ازالۂ اوہام حصہ دوم)

جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶ ، ۲۷ ، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶ ، ۲۷ ، ۲۸ فتح ۱۳۵۲ہش (مطابق ۲۶ ، ۲۷ ، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء) بروز بدھ ، جمعرات ، جمعہ ، مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا ۔

احباب جماعت اس مبارک جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش فرمائیں ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

پبلشر :- مسعود احمد ۔ پرنٹر :- سید عبد الحی ۔ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ ماہ نبوت ۱۳۵۲ ہش

بعثتِ مسیحِ موعودؑ کی ایک بنیادی غرض

ہم گزشتہ کئی ادارتی مضامین میں اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ قرآن مجید ہی وہ آسمانی صحیفہ ہے جو ہر لحاظ سے کامل و مکمل اور تمام خوبیوں کا جامع ہے۔ دینی اور دنیوی رہنمائی کے اعتبار سے نوعِ انسان کی کوئی ایسی بنیادی ضرورت نہیں جسے پورا کرنے کا قرآن متکفل نہ ہو۔ ہر ضرورت کے کماحقہ' پورا ہونے کا اس میں پورا پورا سامان موجود ہے۔ اور کیوں نہ ہو جبکہ اللہ تعالیٰ نے تاقیامت کرۂ ارض پر پیدا ہونے والے تمام بنی نوعِ انسان کی دینی و دنیوی بھلائی اور فلاح و نجاح کو قرآن مجید کی پیروی اور اتباع کے ساتھ وابستہ ٹھہرایا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی آخری شریعت ہے۔ نوعِ انسان کیلئے تاقیامت اس کی اتباع ضروری ہے۔ اس کے بغیر کسی قسم کی خیر و برکت اور امن و سعادت کا حصول محال ہی نہیں ناممکن ہے۔ چونکہ نوعِ انسان کی بھلائی اب صرف اور صرف اس اُمّ الکتاب کی پیروی کے ساتھ وابستہ ہے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت انسانوں پر نہیں چھوڑی بلکہ اس کے ایک ایک لفظ، ایک ایک حرف، ایک ایک نقطہ اور ایک ایک شعشہ کی حفاظت کرنے اور تاقیامت اسے اس کی اصل شکل میں محفوظ رکھتے چلے جانے کی ذمہ داری خود لی ہے۔ البتہ مسلمانوں کے لئے اُس نے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ اس پر کماحقہ' عمل پیرا ہوتے اور اسے اپنا دستور العمل بناتے ہوئے دُنیا کی دوسری اقوام تک اسے پہنچاتے اور اُنہیں ایمان باللہ، ایمان بالرسل اور ایمان بالقرآن سے متصف کرتے چلے جائیں۔

چونکہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس آخری زمانہ میں اپنے آقا و مطاع حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی سے یحی الدین و یقیم الشریعۃ کو آپؑ کی بعثت کا مقصد قرار دے رکھا تھا، اس لئے آپؑ نے قرآن مجید کی عظمت کو دُنیا پر آشکار کرکے اس کی اتباع کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات سے مسلمانوں اور رُوئے زمین پر بسنے والے تمام انسانوں کو نہ صرف آگاہ فرمایا بلکہ سعید الفطرت متقی اور پاکباز انسانوں کو عشقِ قرآن سے سرشار کرکے اُن کے اندر قرآن پر عمل پیرا ہونے اور اسے دُنیا بھر میں پھیلانے کی ایک زبردست تڑپ پیدا کر دکھائی۔ جس زمانہ میں آپؑ مبعوث ہوئے اُس وقت مسلمان نہ صرف قرآن کو چھوڑ چکے تھے بلکہ ناسخ و منسوخ ایسے عقیدہ کے چکّر میں پڑنے کے باعث انہوں نے قرآن مجید کی دائمی حیثیت کو مشتبہ کر ڈالا تھا۔ چنانچہ آپؑ نے اس امر پر خاص زور دیا اور اسے دلوں میں میخ کی طرح گاڑ دیا کہ قرآن مجید کی چند سَو یا چند آیات کا منسوخ ہونا تو کجا اس کا ایک شعشہ اور نقطہ بھی اب منسوخ یا تبدیل نہیں ہوسکتا۔ آپؑ نے اپنی بعثت کی ایک غرض یہ بیان فرمائی کہ مَیں قرآن کی عظمت کو از سرِ نو قائم کرنے اور اسے دُنیا بھر میں پھیلانے اور اقوامِ عالم کو اس کا والہ و شیدا بنانے کی غرض سے بھیجا گیا ہوں۔ اپنی بعثت کی اِس غرض کو واضح کرتے ہوئے حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"میرے مبعوث ہونے کی علتِ غائی کیا ہے؟ میرے آنے کی غرض اور مقصود صرف اسلام کی تجدید اور تائید ہے۔ اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ مَیں اس لئے آیا ہوں کہ کوئی نئی شریعت سکھاؤں یا نئے احکام دوں یا کوئی نئی کتاب نازل ہوگی۔ ہرگز نہیں۔ اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے تو میرے نزدیک وہ سخت گمراہ اور بے دین ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر شریعت اور نبوت کا خاتمہ ہوچکا ہے۔ اب کوئی نئی شریعت نہیں آسکتی۔ قرآن مجید خاتم الکتب ہے۔ اس میں اب ایک شعشہ یا نقطہ کی کمی بیشی کی گنجائش نہیں ہے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے برکات اور فیوضات اور قرآن شریف کی تعلیم و ہدایت کے ثمرات کا خاتمہ نہیں ہوگا۔ وہ ہر زمانہ میں تازہ بتازہ موجود ہیں اور انہیں فیوضات اور برکات کے ثبوت کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے کھڑا کیا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۴۵ فرمودہ ۹؍نومبر ۱۹۰۵ء)

اپنی بعثت کی اس علتِ غائی کو واضح کرنے اور قرآن مجید کے رفیع الشان مقام اور اس کی لازوال و بے مثال اور دائمی حیثیت کو اُجاگر کرنے کے علاوہ آپؑ نے اپنے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب بیان کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

"ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ ہمارا اعتقاد جو ہم اس دُنیوی زندگی میں رکھتے ہیں جس کے ساتھ ہم بفضل و توفیق باری تعالیٰ اس عالمِ گزران سے کوچ کریں گے یہ ہے کہ حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبییّن و خیر المرسلین ہیں جن کے ہاتھ سے اکمال دین ہوچکا اور وہ نعمت بمرتبہ اتمام پہنچ چکی جس کے ذریعہ سے انسان راہ راست کو اختیار کرکے خدائے تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے۔ اور ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہوسکتا اور نہ کم ہوسکتا ہے۔ اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہوسکتا جو احکام قرآنی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کے تبدیل یا تغییر کرسکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے۔"

(ازالۂ اوہام ایڈیشن اوّل صفحہ ۱۳۸ تا ۱۳۶ مطبوعہ ۱۸۹۱ء)

اسی لئے آپؑ نے کسی کے پکّا اور سچّا مسلمان ہونے کے لئے ایک لازمی شرط اس امر کو قرار دیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دائمی رسالت اور بعثتِ عامہ پر ایمان رکھنے کے ساتھ ساتھ اِس بات پر بھی ایمان رکھے کہ قرآن مجید خاتم الکتب اور ہمیشہ قائم رہنے والی شریعت ہے اور تاقیامت اس کا ایک شعشہ اور نقطہ بھی تبدیل نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ آپؑ نے فرمایا:۔

"ہمارے نزدیک تو مومن وہی ہے جو قرآن شریف کی سچّی پیروی کرے اور قرآن شریف کو ہی خاتم الکتب یقین کرے اور اُسی شریعت کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں لائے تھے ہمیشہ تک رہنے والی مانے اور اس میں ایک ذرّہ بھر اور ایک شعشہ بھی نہ بدلے اور اس کی اتباع میں فنا ہوکر اپنا آپ کھو دے اور اپنے وجود کا ہر ذرّہ اِس راہ میں لگائے، عملاً اور علماً اس شریعت کی مخالفت نہ کرے تب پکّا مسلمان ہوتا ہے۔" (الحکم ۶؍مئی ۱۹۰۸ء)

پھر آپؑ نے قرآن مجید کے کامل اور مکمل اور اکمل کتاب ہونے پر زور دیتے ہوئے قرآن مجید کے شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر میں کمی بیشی کو کفر اور ارتداد قرار دیا چنانچہ مزید فرمایا:۔

"میرا یقین کامل ہے کہ قرآن جو کامل اکمل اور مکمل کتاب ہے۔ اس کی پوری اطاعت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کے بغیر نجات ممکن ہی نہیں۔ اور قرآن میں کمی بیشی کرنے والے اور آنحضرتؐ کی اطاعت کا جوُا اپنی گردن سے اُتارنے والے کو مَیں کافر اور مُرتد یقین کرتا ہوں۔" (الحکم ۱۸؍جون ۱۹۰۸ء)

الغرض آپؑ نے اپنی بعثت کی علّتِ غائی کے اُس پہلو کو جو قرآن مجید کی عظمت، اس کی اتباع کی عظیم الشان برکات و انقلاب انگیز تاثیرات اور اس کی اکمل و اتم محفوظیت کو دنیا پر آشکار کرنے سے تعلق رکھتا تھا، اِس شان سے پورا فرمایا کہ اس پر اپنے اور بیگانے سب عش عش کر اٹھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جس فرزندِ جلیل، اسلام کے جس بطلِ عظیم اور آسمانی رُوح اپنے اندر رکھنے والے جس مردِ خدا نے قرآن کی عظمت کو دنیا پر آشکار فرمایا، جس نے اتباعِ قرآن کی عظیم الشان برکات اور انقلاب انگیز تاثیرات کا خود اپنے وجود اور اپنے ساتھیوں کی زندگیوں میں مشاہدہ کرایا، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ جس نے اس زمانہ میں قرآنِ مجید کی محفوظیتِ تامہ پر سب سے زیادہ زور دیا اور اس کے ایک شعشہ یا نقطہ کی تغییر و تبدیل کے امکان کی نہایت شدّ و مد کے ساتھ نفی کا دُنیا میں بار بار اعلان کیا، آج بعض مسلمانوں کا جو اپنے اصل فرائض سے غافل ہیں سراسر انصاف کا خون کرتے ہوئے اس پر اور اس کی جماعت پر تحریفِ قرآن کا الزام لگانا ظلمِ عظیم سے کم نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ اِس ظلم کو کبھی برداشت نہیں کرے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سویڈن اور ناروے میں عید الفطر

مکرم جناب منیر الدین احمد صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مشن گاٹن برگ

سویڈن اور ناروے میں عید الفطر ۲۰ اکتوبر ۱۹۷۳ء بروز اتوار منائی گئی۔ یہ ہر دو ممالک سکنڈے نیویا کا حصہ ہیں۔ سکنڈے نیویا میں ہمارے مشن کا قیام ۱۹۵۶ء میں ہوا تھا اور مکرم کمال یوسف صاحب پہلے مبلغ مقرر ہوئے تھے بعد ازاں سویڈن اور ناروے کا الگ مشن قائم ہوا اور ڈنمارک کا الگ۔

سویڈن میں گاٹن برگ شہر میں ہمارا سنٹر ہے یہ ملک کا دوسرے نمبر کا شہر ہے۔ اس کی آبادی ۷-۸ لاکھ کے درمیان ہے۔ پہلے نمبر کا شہر سٹاک ہالم ہے جو کہ ملک کا دارالخلافہ ہے۔ گاٹن برگ میں نماز عید مشن ہاؤس میں ادا کی گئی۔ یہاں پر ابھی مسجد نہیں ہے۔ اس لئے مشن ہاؤس کا ایک کمرہ بطور مسجد استعمال ہوتا ہے

عید پر چونکہ زیادہ افراد متوقع تھے اس لئے مشن ہاؤس کے تینوں کمرے خالی کر کے اس میں صفیں بنا دی گئی تھیں دو سو سے زیادہ احباب نماز کے لئے آئے۔ بڑی تعداد ترکی۔ یوگوسلاویہ۔ پاکستانی اور سویڈش احباب پر مشتمل تھی۔

عید سے ایک ہفتہ پہلے ہی لوگوں کو اطلاع دینے کے لئے موٹی چھپائی پرنٹ کرائی گئی تھیں جو کہ بذریعہ ڈاک اور دستی لوگوں تک پہنچائی گئیں۔ بعض کو بذریعہ فون بھی اطلاع دی گئی۔ کئی ایک لوگوں نے از خود بذریعہ فون یا زبانی دریافت کیا کہ عید کس جگہ اور کس وقت ہو گی۔

نماز کا وقت ۹ بجے مقرر کیا گیا تھا۔ مگر لوگ صبح ۷ بجے ہی آنے شروع ہو گئے۔ چند نوجوان تو رات مسجد میں ہی سوئے۔ دو نوجوان ناروے سے عید کی خاطر ایک دن پہلے ہی آ گئے۔ یہ مرزا محمد یعقوب صاحب احمد نگر اور عزیزم وحید الدین صاحب ابن بشیر الدین صاحب مبلغ گیمبیا تھے۔ گاٹن برگ شہر کے علاوہ اردگرد کے دیہات سے بھی لوگ آئے۔

ٹھیک ۹ بجے نماز شروع کی گئی جو خاکسار نے پڑھائی اور خطبہ بزبان سویڈش احمدی بھائی مکرم محمود ارکسن صاحب نے سویڈش زبان میں پڑھا۔ یہ خطبہ میں نے پہلے ہی انگلش میں لکھ کر ان کو سٹاک ہالم بھجوا دیا تھا۔ مکرم محمود صاحب سٹاک ہالم سے عید کی خاطر گاٹن برگ تشریف لائے تھے۔ یہ سکنڈے نیویا کے غالباً پہلے احمدی ہیں۔ نہایت مخلص اور علم دوست انسان ہیں۔ دو دفعہ ربوہ جا چکے ہیں۔ قادیان کی زیارت سے مشرف ہونے کی سعادت ان کو حاصل ہے اور حج کا فریضہ بھی ادا کر چکے ہیں۔ سٹاک ہالم میں ہمارے آنریری مبلغ ہیں۔ سکنڈے نیویا کی مختلف زبانوں میں جو رسالہ نکلتا ہے اس کے ایڈیٹر ہیں رسالہ کا نام ایکٹوو اسلام ہے (Aktive Islam)

نماز کے بعد تمام حاضرین کو چائے اور کافی پیش کی گئی۔ اس پارٹی کا انتظام ہمارے یوگوسلاو بھائی شعیب صاحب کے سپرد تھا انہوں نے عید سے پہلے ہی پلاسٹک کے کپ۔ پلیٹ اور بیکری کا سامان خرید کر رکھ لیا تھا۔ ایک اور یوگوسلاو عرفان صاحب ہیں ان کی بیوی نے کچن میں کافی وغیرہ تیار کرنے کی ڈیوٹی سر انجام دی۔ جزاہم اللہ تعالیٰ

اس موقعہ پر ایک جرمن خاتون اور ایک امریکن نوجوان بھی آئے جو کہ مسلمان تو نہیں مگر شوقیہ عید کی نماز میں شامل ہوئے۔ عید سے پہلے مذکورہ خاتون نے فون پر دریافت کیا تھا کہ عید کب ہو رہی ہے اور کیسے منائی جاتی ہے۔ اس نے بتایا کہ گو وہ مسلمان نہیں مگر عید کی تقریب دیکھنے کی متمنی ہے۔ خاکسار نے تاریخ اور وقت بتایا اور عید میں شمولیت کی دعوت دی۔ رمضان شروع ہونے سے پہلے بھی اسی خاتون نے فون پر دریافت کیا کہ رمضان کب شروع ہو رہا ہے۔ میرے دریافت کرنے پر بتایا کہ وہ گزشتہ سال مراکش میں تھی اور وہاں رمضان کا مہینہ گزارا تھا۔ اس لئے معلوم کرنا چاہتی ہوں۔ کہ امسال رمضان کب ہو گا۔ چائے وغیرہ کے بعد ہر دو کو لٹریچر دیا گیا اور پھر کبھی فارغ وقت میں آنے کی دعوت دی۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ رمضان کا مہینہ شروع ہونے سے پہلے رمضان کا ٹائم ٹیبل پرنٹ کر کے تقسیم کیا گیا تھا۔ یہ ٹائم ٹیبل مکرم محمود ارکسن صاحب نے بنایا تھا۔ رمضان کے دوران نماز تراویح کا بھی انتظام تھا۔ اس کا اعلان بھی ٹائم ٹیبل میں کیا گیا۔ خاکسار روزانہ نماز تراویح پڑھاتا رہا۔ اس میں کبھی زیادہ اور کبھی کم لوگ شامل ہوتے رہے۔ بالعموم ترکی لوگ ہی آتے رہے جو کہ مشن ہاؤس کے قریب رہتے ہیں زیادہ تر لوگ کارخانوں میں کام کرتے ہیں۔ اس لئے کام کا وقت دن کے مختلف حصوں میں ہوتا ہے لہذا جو لوگ نماز تراویح کے وقت کام سے فارغ ہوتے وہی شامل ہو سکتے تھے یہی حال نماز جمعہ کا بھی ہے۔

عید کے انتظام میں حصہ لینے والوں میں بشیر الدین احمد صاحب ابن کرنل تقی الدین احمد صاحب اور شکور احمد صاحب ابن میجر عبد الحمید صاحب شرما بھی شامل تھے۔ علاوہ ازیں دو غیر از جماعت نوجوان مرزا آصف علی صاحب اور جمشید احمد صاحب نے بھی ہاتھ بٹایا۔ ناروے والے نوجوانوں نے بھی مدد کی۔

جزاہم اللہ احسن الجزاء

ان سب کو دوپہر کے کھانے پر مدعو کیا گیا تھا۔ قریباً ۴۰ افراد کا کھانا پکایا گیا۔ عید چونکہ اتوار کو تھی اکثر لوگ فارغ تھے۔ اس لئے بعض دوست بعد نماز مشن ہاؤس میں ہی مصروف گفتگو رہے حتیٰ کہ کھانے کا وقت ہو گیا۔ کھانا کم تھا ان سب کو ملا کر مرد و زن ۶۵ تک پہنچ جاتے تھے۔ میں نے کہا کہ سب کو کھانے میں شامل کر لیا جائے لہذا خدا تعالیٰ کا نام لے کر کھانا تقسیم کرنے لگا۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کھانے میں اتنی برکت پڑی کہ سب افراد کو پورا ہو گیا کھانا پلاؤ اور شوربے پر مشتمل تھا۔ کھا چکنے کے بعد سالن تو ختم ہو گیا مگر چاول بچ رہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

عید کے لئے جو دعوت نامہ تیار کیا گیا تھا۔ وہ پریس کو بھی بھجوایا گیا تھا دعوت نامے کے ساتھ خاکسار کے متعلق ایک تعارفی نوٹ بھی لکھا گیا تھا۔ یہاں کے اخبار گارڈین برگ پوسٹن کے دو نمائندے ایک رپورٹر اور ایک فوٹو گرافر بھی آئے۔ نماز اس وقت ہو چکی تھی اور لوگ جا چکے تھے۔ رپورٹر نے مختلف سوال کئے جن کے جوابات دئے گئے اس موقعہ پر ترجمان کے فرائض محمود ارکسن صاحب نے ادا کئے۔ فوٹو گرافر نے جو کہ خاتون تھیں کچھ فوٹو لئے۔ ایک فوٹو ایسا لیا کہ جس میں قرآن کریم کے مختلف تراجم میز پر پڑے ہوئے دکھائے گئے ہیں جو کہ ان کو دکھائے تھے ہر دو کی خدمت میں کافی پیش کی گئی اور لٹریچر بھی دیا گیا ان کی لائبریری کے لئے قرآن کریم انگریزی حمائل سائز کا ایک نسخہ دیا گیا۔ دوسرے روز اخبار میں عید کی خبر مع ایک فوٹو کے شائع ہوئی ایک فوٹو جس میں رپورٹر اور محمود صاحب میرے ساتھ کھڑے ہیں بذریعہ ڈاک ہمیں بھی بھجوایا گیا۔ اس خبر کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

گاٹن برگ میں مسجد بنانے کی تجویز

اتوار ۲۰ اکتوبر کو تقریباً ۲۰۰ مسلمانوں نے گاٹن برگ میں اکٹھے ہو کر رمضان کے اختتام پر عید کی نماز ادا کی یہ تقریب احمدیہ مسلم مشن کے فلیٹ میں ہوئی امام منیر الدین احمد کی قیادت میں منائی گئی۔ گاٹن برگ شہر کو سویڈن کے مسلمانوں کی مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ زیادہ تر یہ لوگ ترکی اور یوگوسلاویہ سے آئے ہوئے ہیں۔ یہاں پر مسجد کوئی نہیں۔ مگر احمدیہ مشن مستقبل میں مسجد بنانے کے متعلق غور کر رہا ہے۔

احمدیہ جماعت ایک بین الاقوامی تنظیم ہے جس کے ایک کروڑ ممبر ہیں۔ یہ جماعت اسلام کی اشاعت کے لئے باہر کے ممالک میں مبلغ بھجواتی ہے۔ اس جماعت کا ہیڈ کوارٹر پاکستان میں ہے گاٹن برگ کے امام وہاں سے ہی آئے ہیں۔

امام ایم ڈی احمد ۴۵ سال کے ہیں۔ اس سے پہلے آپ ایسٹ افریقہ میں خدمات سر انجام دے چکے ہیں۔ جہاں پر آپ کی سرپرستی میں ۸ مساجد اور ۵ نئی جماعتیں بنیں۔ آپ اردو، عربی انگلش اور سواحیلی جانتے ہیں۔ یہاں آنے سے پہلے آپ ربوہ میں اشاعت قرآن کے شعبہ میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کام کرتے تھے۔ یہ تنظیم قرآن کو ساری دنیا میں پھیلانے کا پروگرام رکھتی ہے۔

گاٹن برگ میں مسلم مشن کا آغاز سنہ ۷۲ء میں ہوا اور کمال یوسف صاحب امام مقرر ہوئے یہ عنقریب واپس جا رہے ہیں اور ان کی جگہ امام منیر الدین احمد کام کریں گے۔ امام منیر کم از کم تین سال یہاں قیام کریں گے۔ اگر ضرورت ہوئی تو زیادہ عرصہ بھی رہ سکتے ہیں۔

مشن ہاؤس کے ایک کمرہ میں نماز ادا کی جاتی ہے۔ اس کے فرش پر لگائی گئی ٹیپ کی مدد سے مکہ کی طرف منہ کرکے کھڑا ہونے میں آسانی ہوتی ہے (صفوں کی درستی کے لئے قالین پر سیلو ٹیپ سے لائنیں لگائی ہوتی ہیں (ناقل)

سویڈن کے کچھ مقامی باشندے بھی مسلمان ہیں جن میں محمود اکسن صاحب بھی شامل ہیں جو سٹاک ہالم جماعت کی سرپرستی کرتے ہیں اور [illegible] کے نام سے ایک رسالہ سویڈش زبان اور ڈینش زبان میں شائع کرتے ہیں۔ یہ قرآن کریم کے ترجمہ کا بھی کام کر رہے ہیں۔ پہلے قرآن شریف کا ترجمہ سنہ ۱۹۱۷ء میں شائع ہوا تھا۔ مگر آج کل یہ ترجمہ حاصل کرنا بالکل ناممکن ہو گیا ہے۔

سویڈش حکومت کی طرف سے اسلام کی اشاعت پر کسی قسم کی پابندی نہیں ہے۔ مسلمان بچے اسکولوں میں دینی تعلیم کے لئے بالکل آزاد ہیں۔ افواج میں بھی مسلمانوں کو ان کو نماز عید الفطر و دیگر دینی تقریبات کے لئے چھٹی ملتی ہے۔ سلاٹر کے کھانے کا بھی الگ انتظام ہو سکتا ہے اور وہ اپنا کھانا خود بنا سکتے ہیں گاٹن برگ کے ایک قبرستان میں مسلمانوں کے لئے بھی جگہ ہے۔"

(گاٹن برگ پوسٹن مورخہ ۲۹ اکتوبر ۷۳ء)

ناروے میں اوسلو ([illegible]) ہماری جماعت ہے۔ یہ شہر ناروے کا دارالحکومت ہے یہاں بھی مسجد نہیں ہے اس لئے ایک ہال کرایہ پر لے کر وہاں نماز عید ادا کی گئی۔ جو وہاں کے آنریری مبلغ مکرم نور احمد صاحب بولستاد نے پڑھائی۔ یہ ناروے کے مقامی باشندہ ہیں۔ نہایت مخلص اور قربانی کرنے والے ہیں۔ محمود اکسن کی طرح موصی ہیں۔ اور حصہ وصیت باقاعدگی سے ادا کرتے ہیں۔ ایک سکول میں ٹیچر ہیں اور اس کے ساتھ جماعت کے آنریری مبلغ کا کام بھی کرتے ہیں۔ ان کی اہلیہ بھی خدا کے فضل سے مسلمان ہیں۔

اوسلو میں بھی نماز کے بعد چائے وغیرہ کا انتظام تھا۔ رات کو وہاں کی جماعت کے سیکرٹری جنرل مکرم مبارک احمد صاحب راجپوت نے اپنے مکان پر عید پارٹی کا اہتمام کیا۔

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو ممالک میں اسلام کا بول بالا کرے اور جماعت جلد از جلد ترقی پذیر ہو۔ آمین

مجلس اطفال الاحمدیہ سکھر شہر کا اجتماع

سکھر شہر کے اطفال کا اجتماع بروز اتوار مورخہ ۴ نومبر منعقد ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے مبلغ -/۵۲ روپے برائے انعامات و ریفرلیشمنٹ عنایت فرمائے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

اجتماع میں تین مقابلہ جات انعامی تھے:-

(۱) سترہ آیات زبانی سنانا۔

(۲) دوڑ گروپ اوّل عمر ۱۰ سال تا ۱۲ سال۔ گروپ نمبر ۲۔ عمر ۸ تا ۱۰ سال۔ گروپ نمبر ۳۔ عمر ۸ سال سے کم۔

(۳) مقابلہ نشانہ بازی

کل ۲۵ اطفال نے شمولیت کی اور صبح ۹½ بجے سے ۱۲½ بجے تک پروگرام رہا۔ پروگرام کے اختتام پر مکرم و محترم امیر صاحب نے اول، دوم، سوم پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات تقسیم فرمائے۔ اور بچوں کو چند نصائح فرمائیں۔ جس کے بعد دعا پر یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ یہ اجتماع سکھر اور روہڑی کے درمیان دریا کے کنارے رکھا گیا تھا۔ اطفال نے [illegible] وقت قطار میں بیٹھنے کا مظاہرہ کیا۔ جج صاحبان کے فیصلہ کے مطابق نعیم احمد صاحب کریم مجلس ہذا کے بہترین طفل قرار پائے۔

(قائد خدام الاحمدیہ سکھر شہر)

امتحان خدام الاحمدیہ

جملہ قائدین اضلاع و قائدین مقامی کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ ماہ نومبر اور دسمبر کے لئے بطور مطالعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب تجلیات الٰہیہ مقرر کی گئی ہے۔ براہ کرم جلد از جلد یہ کتاب مرکز سے مطلوبہ تعداد میں بذریعہ وی پی حاصل کرکے خدام کو مہیا فرمائیں تاکہ وہ امتحان کے لئے تیاری کر سکیں۔ حسب سابق خدام اس کا مطالعہ کریں اور مطالعہ کے بعد خدام الاحمدیہ کا امتحان لیا جائے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ترجمان

ماہنامہ خالد ربوہ

ایک مفید علمی رسالہ ہے جو جماعت کے نوجوانوں کے لئے بہت قیمتی معلومات مہیا کرتا اور انہیں مجالس خدام الاحمدیہ کی سرگرمیوں سے آگاہ کرتا ہے۔ خدام الاحمدیہ کے ایک ایک ممبر کو یہ رسالہ خود خرید کر پڑھنا چاہئے۔ سالانہ چندہ صرف سات روپے ہے۔

(مینیجر رسالہ خالد۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) عزیزہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب مرحوم احمدی آف کامٹی چندہ مساجد ممالک بیرون مبلغ -/۱۰ روپے بھجواتے ہوئے فرماتی ہیں کہ ان کی پوتی عزیزہ صدف سلمہا صاحبہ نے ایف اے کا امتحان ہائی سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا ہے نیز کراچی سے ہی ان کے پوتے عزیزم نعیم احمد صاحب نے اعلیٰ نمبروں میں اہم مضامین میں [illegible] کے ساتھ میٹرک کا امتحان پاس کیا ہے۔ الحمد للہ

قارئین کرام سے ان کے لئے مزید دینی و دنیاوی کامیابیوں کی درخواست دعا ہے۔

(زونل قائد اطفال اول تحریک جدید)

(۲) میرے عزیز دوست رشید احمد [illegible] ساکنہ لطیف نگر فارم بعض عوارض میں مبتلا اور مالی پریشانیوں سے دوچار ہیں۔ میرا لڑکا عزیزم محسن احمد [illegible] بیمار ہے احباب سے ہر دو کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (غلام حسین مشتاق۔ نور نگر فارم ضلع تھرپارکر سندھ)

(۳) خاکسار کا لڑکا خالد [illegible] T.B. بیمار ہے نیز اکلوتی بچی [illegible] سال بھی [illegible] ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ [illegible] ہر دو کی صحت کاملہ عاجلہ اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبد الرحمن وزیر امیر جماعت احمدیہ [illegible])

دعائے مغفرت

(۱) میری والدہ محترمہ غلام بی بی صاحبہ مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۳ء کو وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ ماسٹر نیاز احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت [illegible] ضلع راولپنڈی کی حقیقی پھوپھی تھیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار بھی تھیں۔ سب سے خوش خلقی سے ہمیشہ پیش آتیں۔ آپ نے اپنے پیچھے چار بیٹے، تین بیٹیاں اور ۲۵ کے قریب پوتے پوتیاں، دوہتے اور دوہتیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ میاں ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم پسماندگان کو صبر عطا فرمائے۔ (عبد الغفار [illegible] جی ایچ کیو راولپنڈی)

(۲) میرے میاں محترم سعید احمد صاحب مرحوم ۲/۳ [illegible] کی درمیانی شب کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔

([illegible] تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

اظہار تشکر

میری اہلیہ کی وفات اور میرے پوتے کی [illegible] کی وفات پر بہت سے احباب نے مجھے ہمدردی اور تعزیت کے خطوط لکھے ہیں۔ میں فرداً فرداً ان کے جواب دینے سے قاصر ہوں۔ میں تمام احباب کا شکر گزار ہوں جنہوں نے میرے اس غم میں ہمدردی کی اور مجھے تسلی دی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے اور اپنے فضلوں سے ان کو نوازے۔

(حکیم [illegible] اللہ۔ جیلی دواخانہ۔ شیخوپورہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۳۴۷

میں مسعود احمد بٹ ولد عبدالغنی صاحب بٹ قوم بٹ پیشہ دستکاری عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: مسعود احمد بٹ ولد عبدالغنی صاحب بٹ بدوملہی۔ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد: مفتی احمد صادق ابن حضرت مفتی محمد صادق صاحب مربی جماعت احمدیہ بدوملہی

گواہ شد: عبدالغنی امیر جماعت احمدیہ بدوملہی۔

مسل نمبر ۲۱۳۴۸

میں سکینہ بی بی زوجہ دلبند علی صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۱۲ سال بیعت جنوری ۱۹۶۲ء ساکن حیدر آباد تھل ضلع میانوالی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۵/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۲ عدد کوکے -/۱۹ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: سکینہ بی بی زوجہ دلبند علی صاحب حیدر آباد تھل تحصیل بھکر ضلع میانوالی

گواہ شد: دلبند علی خاوند موصیہ۔ حیدر آباد تھل بھکر ضلع میانوالی

گواہ شد: محمد شریف بقلم خود خسر موصیہ حیدر آباد تھل تحصیل بھکر ضلع میانوالی

مسل نمبر ۲۱۳۴۹

میں امۃ الحفیظ بیگم زوجہ شیخ مبارک محمود پانی پتی قوم شیخ قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۲/۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: امۃ الحفیظ۔ رام گلی ۳ مکان ۱۸ لاہور۔

گواہ شد: مبارک محمود۔ رام گلی نمبر ۳ مکان نمبر ۱۸۔ لاہور۔

گواہ شد: محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ احمدیہ احمدیہ مسجد بیرون دہلی دروازہ۔ لاہور

مسل نمبر ۲۱۳۵۰

میں عبدالقادر ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۵۹۔ ٹی۔ ڈی۔ اے ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۹ ۸/۷ ۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ سالانہ آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۸۰۰ روپیہ سالانہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: عبدالقادر معرفت مسجد احمدیہ لیہ ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد: خلیل احمد چک ۱۵۹ ٹی ڈی اے ولد نواب دین۔ ڈاکخانہ لیہ۔ ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد:- محمد اسلم ناصر ولد چوہدری کالو حسین صاحب چک ۲۰۷ ٹی ڈی اے کرڑی ڈی اے تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ

مسل نمبر ۲۱۳۵۱

میں سکینہ بی بی زوجہ شمشاد احمد قوم [illegible] جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۰۶ ایم ایل ضلع مظفر گڑھ۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸/۷/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:-

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۲۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی ۱ تولے ۸۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵ روپے ماہوار بطور جیب خرچ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: سکینہ بی بی معرفت شمشاد احمد چک ۱۰۶ ایم ایل ڈاکخانہ فتح پور ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد: غلام محمد ولد روشن دین چک ۱۰۶ ایم ایل

گواہ شد: شمشاد احمد ولد عبدالرحیم خاوند موصیہ

مسل نمبر ۲۱۳۵۲

میں غلام فاطمہ زوجہ احمد دین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۳۵ ٹی ڈی اے ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵/۸/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۱/۲ ۱ تولہ -/۱۲۵ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

الامۃ: غلام فاطمہ چک ۲۳۵ ٹی ڈی اے ڈاکخانہ ۱۰۶/ ایم ایل۔ ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد: احمد دین خاوند موصیہ چک ۲۳۵ ٹی ڈی اے ڈاکخانہ ۱۰۶/ ایم ایل بمقام فتح پور تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ

گواہ شد:- نذیر احمد بقلم خود چک ۲۳۵ ٹی ڈی اے ۱۰۶ ایم ایل تحصیل لیہ ضلع مظفر گڑھ

مسل نمبر ۲۱۳۵۵

میں ملک نسیم احمد صاحب ولد ملک مشتاق احمد صاحب قوم ملک پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۸/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۳۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ العبد: نسیم احمد چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد:- عبدالرشید صدر جماعت احمدیہ چونڈہ۔ گواہ شد: مرزا لشکر دین چونڈہ۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدر المدرسین دار العلوم اجمیر شریف اور تحریف قرآن؟

یا سہو کتابت؟

مولانا حکیم ابو العلا محمد امجد علی اعظمی رضوی، سنی، حنفی، قادری، برکاتی صدر المدرسین دار العلوم المعینیہ عثمانیہ اجمیر شریف نے "بہار شریعت" کے نام سے ۹ جلدوں پر مشتمل ایک ضخیم کتاب تصنیف کی تھی جو بریلوی دنیا میں بہت مقبول ہے اس کتاب میں موصوف نے حسب ذیل آیت قرآن کی طرف منسوب کر کے لکھی ہے۔

فاذا وجبت جنوبھا فکلوا منھا و اطعموا القانع والمعترۃ کذالک سخرھا لکم تشکرون

(بہار شریعت جلد ہشتم ص ۱۶۲)

مگر اصل قرآن میں لکھا ہے

فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

(الحج آیت: ۳۷)

مکرم ولایت حسین صاحب وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

(مکرم مولانا سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ مقیم گوجرانوالہ)

خاکسار کے ہم زلف بھائی ولایت حسین صاحب ۱۵ رنومبر ۷۳ء کو صبح پانچ بجے کراچی میں بعمر ۸۰ سال وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کا جنازہ عزیزم ہدایت اللہ ہادی ایم اے لائبریرین لیاقت نیشنل لائبریری گورنمنٹ آف پاکستان کراچی ۱۶ رنومبر کی شام کو کراچی سے ربوہ لائے۔ ۱۷ رنومبر بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے جنازہ مقبرہ بہشتی لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں سپرد خاک کیا گیا۔ علاوہ دیگر احباب کے محترم میاں عبد الرحیم احمد صاحب، محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب اور محترم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب بھی جنازہ کے ہمراہ مقبرہ بہشتی گئے اور تدفین میں حصہ لیا۔ قبر تیار ہونے پر خاکسار نے دعا کرائی۔

مرحوم کانپور کے رہنے والے تھے ۱۹۱۴ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اس کے دو سال بعد ہجرت کر کے قادیان آگئے اور پھر وہیں کے ہو رہے۔ پھر کبھی وطن واپس نہیں گئے اور قادیان میں ہی حسب استطاعت کاروبار کرتے رہے۔

قیام پاکستان کے بعد ربوہ میں سکونت اختیار کی اور ۱۹۶۸ء تک ربوہ میں ہی مقیم رہے اس کے بعد پیرانہ سالی کی وجہ سے اپنے چھوٹے فرزند عزیز ہدایت اللہ ہادی کے پاس کراچی چلے گئے تھے اور اس وقت تک وہیں مقیم تھے۔ اور قریباً دو سال بیمار رہنے کے بعد وہیں وفات پائی۔ مرحوم بہت نیک اور مخلص احمدی تھے۔ صرف پابند صوم و صلوٰۃ ہی نہ تھے بلکہ تہجد گزار بھی تھے۔ نہایت صابر و شاکر واقع ہوئے تھے اور کبھی کوئی شکوہ زبان پر نہ لاتے تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین ([illegible] سلسلہ احمدیہ)

ضروری اعلان

برائے سہ سالہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

از یکم مئی ۱۹۷۴ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۷۷ء

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی موجودہ سہ سالہ تقرری کی میعاد ۳۰/۴/۷۴ کو ختم ہو رہی ہے آئندہ تین سالوں (۱/۵/۷۴ تا ۳۰/۴/۷۷) کے لئے عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے انتخاب جلد از جلد کروائے جانے مطلوب ہیں جن کے لئے ۱۵/۳/۷۴ آخری میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس میعاد کے اندر اندر تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر نظارت علیاء میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد بروقت منظوری دی جا سکے۔

ضروری وضاحت

بعض جماعتیں لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دیئے جائیں۔ یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخاب ہونے چاہئیں جن عہدیداران پر ۳۰/۴/۷۴ کے لئے اب منظوریاں دی جا رہی ہیں ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔ انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیاء صدر انجمن احمدیہ میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ اس طرح انتخاب پر کارروائی بروقت نہیں ہو سکتی اور منظوری بھجوانے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوں ان کے نام کے ساتھ موصی اور ان کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے لقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو۔ اور ان کی منظوری بھجوانے میں تاخیر نہ ہو۔ جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سیکرٹری مال کی طرف سے یہ تصدیقی رپورٹ انتخابی رپورٹ کے ساتھ ضرور شامل ہونی چاہیئے کہ وہ لقایا دار نہیں ہیں۔

مرزا منصور احمد
ناظر اعلیٰ ۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

النبی الخاتم نمبر

اہل قلم اور شعراء حضرات سے درخواست

جلسہ سالانہ پر الفرقان کا خاص نمبر "النبی الخاتم نمبر" شائع ہو رہا ہے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ، آپ کی تعلیمات، آپ کے فیوض و برکات، آپ کے مقام خاتمیت اور آپ پر مستشرقین کے اعتراضوں کے جوابات غرض ہر پہلو سے ایک جامع نمبر ہوگا انشاء اللہ۔ اہل قلم اور اصحاب نظم سے درخواست ہے کہ فوری طور اپنے مقالات و منظومات سے ممنون فرمائیں۔

(ابو العطاء جالندھری ایڈیٹر الفرقان)

کلرک کی ضرورت ماہنامہ الفرقان کے لئے ایک ہوشیار، خوشخط اور تجربہ کار کلرک کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ دوست بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ تنخواہ حسب لیاقت ہوگی۔ یکم دسمبر سے پہلے پہلے فیصلہ ہوگا۔ (مینیجر الفرقان ربوہ)

ضروری اعلان مورخہ ۲۴ رنومبر بروز ہفتہ ایوان محمود (ہال خدام الاحمدیہ مرکزیہ) میں فیڈرل سیکیورٹی فورس کی بھرتی ہوگی۔

معیار بھرتی: قد پانچ فٹ سات انچ۔ چھاتی ۳۳ - ۳۵ گز۔ عمر ۱۹ سال سے ۲۵ سال تک۔ سابقہ فوجیوں کے لئے عمر زیادہ سے زیادہ ۳۵ سال۔ ضرورت مند نوجوان اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

(ناظر امور عامہ)